اہمیت کا چرچا ہو رہا ہے۔ ایسے بچوں کی تعداد زیادہ ہے جو یا تو سرے سے تعلیم گاہوں کا رخ ہی نہیں کرتے یا ابتدائی وثانوی مرحلہ میں پہنچ کر تعلیمی سلسلہ کو منقطع کر کے گھر بیٹھ جاتے ہیں۔ جیسا کہ سچر کمیٹی نے اعداد و شمار کے ذریعے اس کو یوں عیاں کر دیا ہے کہ اس سے کسی ذی ہوش کو انکار نہیں ہوسکتا۔ اگر یہ ہمدردانِ ملت، قوم کے ایسے بچوں کو حصولِ تعلیم کی جانب متوجہ اور راغب کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ قوم کی ایک عظیم خدمت ہوگی اور خود ان کے نقطہ نظر کے مطابق (ان قدیم دینی درسگاہوں کو ان کے موضوع و منہج سے ہٹا کر) جو مقاصد و فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اس صورت میں ملت کے ایک بڑے حصہ کو ذہنی و عملی انتشار میں مبتلا کئے بغیر کئی گنا زائد فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں، اور اگر اس تگ و دو اور تقریر و تحریر کا مقصد مدارس دینیہ کے خلاف محض پروپیگنڈہ اور قدیم و جدید کے پرانے اور کسی حد تک مردہ مسئلے کو پھر سے زندہ کرنا ہے تو ہمارے ان دانشوروں کو یہ بھولنا نہیں چاہیئے، کہ اربابِ مدارس اس بارے میں تہی دامن نہیں ہیں، ان کے منہ میں بھی زبان اور ہاتھ میں قلم ہے اور محض بلند و بانگ دعوؤں اور سخن طرازیوں کے بجائے ان کی پشت پر علمی، دینی اور معاشرتی اصلاح و خدمات کی ایک مضبوط و مستحکم تاریخ ہے، لیکن اس مسئلہ میں الجھ کر انتشار پذیر ملت کو مزید انتشار میں مبتلا کرنا کسی طرح بھی مناسب نہیں اس سلسلے میں ہمارا نظریہ تو بس یہ ہے......

لوگ سمجھیں ہمیں محروم وقار و تمکیں
وہ نہ سمجھیں کہ مری بزم کے قابل نہ رہا

☆......☆......☆

صدائے وفاق

تعارف کے چند جملے مرتب کے قلم سے

''صدائے وفاق'' حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو وقتاً فوقتاً ماہنامہ وفاق المدارس میں بھیجتے رہتے ہیں۔ یہ مضامین چند سال قبل اس ناکارہ نے مرتب کر کے کتابی صورت میں شائع کئے تھے جس کے ایک سے زائد ایڈیشن نکلے اس کے بعد بھی کئی دیگر اہم مضامین لکھے گئے اور ماہنامہ وفاق میں چھپے' اس لئے احقر نے ان تمام مضامین کو نئے سرے سے اس ایڈیشن میں مرتب کیا چوں کہ یہ مضامین ایک فعال تعلیمی بورڈ کے ترجمان رسالے کے اداریے کیلئے لکھے گئے ہیں اس لیے ان میں اکثر مضامین' مدارس اور تعلیم و تربیت سے متعلق ہیں اور نہ صرف طلبہ اور علماء کیلئے مفید ہیں بلکہ عام لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

اس نئے ایڈیشن میں وفاق المدارس کی پالیسی سے متعلق بڑے اہم مضامین آ گئے ہیں' سانحہ لال مسجد کے بعد وفاق المدارس کے موقف اور کردار سے متعلق مضامین بھی شامل ہیں اور توہین رسالت کے قانون سے متعلق ایک اہم مضمون بھی ہے جو سینکڑوں صفحات کا حاصل ہے' جسے کئی اداروں نے کتابی صورت میں شائع کر کے تقسیم کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبولیت عطا فرمائے اور جس مقصد کیلئے یہ مضامین لکھے گئے ہیں اس کتاب کو اس کے پورا ہونے کا ذریعہ بنائے۔

ابن الحسن عباسی

مکتبہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی نمبر 4 کراچی